16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 28 اگست 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

ٹرانسپورٹ اور اطلاعات وثقافت

بروز بدھ 22 اکتوبر 2014، بروز بدھ 11 فروری 2015 اور بروز پیر 25 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع راولپنڈی: ورکنگ ویمن (خواتین) کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*1026: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں ورکنگ ویمن (خواتین) کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنی بسیں چلائی گئیں اور کتنی ورکنگ ویمن (خواتین) اس سہولت سے استفادہ کر رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں آنے والے وقت میں ٹرانسپورٹ چلانے کا کوئی میگا پراجیکٹ شروع کر رہی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران خواتین کیلئے علیٰحدہ سے کوئی بس نہ چلائی گئی ہے تاہم موجودہ چلنے والی گاڑیوں میں خواتین کیلئے نشستیں مختص کی گئی جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ منی بس	پہلی آٹھ نشستیں اور اتنی ہی خواتین کھڑے ہو کر سفر کر سکتی ہیں۔
2۔ ویگن	پہلی پانچ نشستیں
3۔ سوزوکی	فرنٹ سیٹ

(ب) فی الوقت ضلع ہذا میں کوئی بھی میگا پراجیکٹ شروع نہ ہے البتہ حکومت پنجاب آنے والے وقت میں ایسے کئی منصوبوں کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

بروز بدھ 11۔ فروری 2015 اور بروز پیر 25 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع راولپنڈی: بس اسٹینڈز پر مسافروں کے لئے سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*1028: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے بس سٹینڈز ہیں؟

(ب)ان اسٹینڈز پر مسافروں کی سہولیات کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان اڈوں پر مسافروں کے لئے نہ بیٹھنے کی جگہ ہے اور نہ ہی بیت الخلاء کا انتظام ہے؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اڈوں پر کھانے پینے کی اشیاء انتہائی مہنگی ہیں، حکومت مذکورہ مسائل کے حل کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل 18 ڈی کلاس اور 01 سی کلاس جنرل بس سٹینڈ منظور شدہ ہیں۔
(ب) موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 256 کے تحت مسافروں کے لئے تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں ان تمام سٹینڈز کا وقتاً فوقتاً دورہ کیا جاتا ہے اور تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے جیسا کہ مسافروں کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر، اچھے صاف ستھرے ٹائیلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ رومز نیز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اجاگر کرنے کیلئے بینرز فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ تمام سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کیلئے بیٹھنے کی جگہ، بیت الخلاء اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(د) اس قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو موٹر وہیکلز رولز کے تحت مالک اڈہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

<u>بروز بدھ 11۔فروری 2015اور بروز پیر 25 مئی 2015کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>لاہور: بند روڈ پر بس اڈوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

***2501: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) بند روڈ لاہور کے ارد گرد کتنے بس سٹینڈ قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے یہ بس سٹینڈز کس کس کلاس کے ہیں ان بس سٹینڈز پر مسافروں کے لئے کم از کم کن سہولیات کی فراہمی لازمی قرار دی جاتی ہے۔کیا کسی بس سٹینڈ کی کم از کم سہولیات فراہم نہ کرنے پر اجازت منسوخ کی گئی ہے مسافروں کو سہولیات کی لازمی فراہمی کی نگرانی کے لئے کیا انتظام ہے؟

(ب) پرائیویٹ بس سٹینڈ ہولڈر ہر بس سے فی پھیرا کتنی اڈہ فیس وصول کرنے کا مجاز ہے کیا یہ درست ہے کہ ہر پرائیویٹ بس سٹینڈ مقررہ اڈہ فیس سے کئی گنا زیادہ اڈہ فیس وصول کرتے ہیں؟

(ج) جنرل بس سٹینڈ اور پرائیویٹ بس سٹینڈز پر بسوں کی بروقت روانگی کے لئے کیا اہتمام ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بند روڈ کے ارد گرد اس وقت نو(9) منظور شدہ سٹینڈز ہیں جن میں سے سات عدد پرائیویٹ (ڈی کلاس) جبکہ (2) عدد سی کلاس سٹینڈ ہیں ان تمام سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کے لیے انتظار گاہیں بیت الخلا، پینے کے پانی کی فراہمی اور رات کے اوقات میں روشنی کا انتظام ہونا لازمی ہے اور تمام منظور شدہ اڈوں پر یہ سہولیات بہم میسر ہیں اور آج تک کوئی سٹینڈ سہولیات کی عدم فراہمی کی بنا پر منسوخ نہ کیا گیا ہے جبکہ ان سہولیات کی نگرانی DRTA فیلڈ سٹاف وقتاً فوقتاً اور سیکرٹری DRTA بوقت سالانہ تجدید لازماً کرتے ہیں۔

(ب) پرائیویٹ بس سٹینڈ (ڈی کلاس) کیلئے نہ ہی اڈا فیس مقرر شدہ ہے اور نہ ہی سٹینڈ ہولڈر اڈا فیس وصول کرنے کے مجاز ہیں کیونکہ وہاں سے وہ صرف اپنی کمپنی کی گاڑیاں چلاتے ہیں جبکہ سی کلاس سٹینڈز پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اڈا فیس وصول کرنے کی مجاز ہے۔

(ج) جنرل بس سٹینڈز پر "پہلے آئے پہلے جائے" کے اصول کے تحت گاڑیوں کی روانگی کا انتظام ہے

جبکہ پرائیویٹ اڈا مالکان اپنے اڈا کی ساکھ کی بہتری کیلئے اور مسافروں کے لیے زیادہ پر کشش سفر کی سہولت کیلئے عموماً اپنی بسیں مقررہ وقتوں پر روانہ کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)

بروز پیر 25 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا نئی بسوں کی فراہمی کے لئے پرائیویٹ کمپنی سے معاہدہ ودیگر تفصیلات

*3202: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے نئی بسوں کی فراہمی کے لئے ایک پرائیویٹ کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے اگر ہاں تو اس کمپنی کا نام وپتہ اور معاہدے کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اس کمپنی کے ساتھ کتنی نئی بسوں کی فراہمی کا معاہدہ ہوا اور فی بس قیمت اور کل معاہدہ کا کتنا تخمینہ ہے، کمپنی کو کتنی رقم ایڈوانس دی گئی اور کتنی رقم بقایا ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کمپنی کو کل معاہدہ سے زائد ادائیگی کر دی گئی ہے جبکہ مطلوبہ بسیں ابھی تک ایل ٹی سی کو نہیں مل سکیں۔ یہ زائد ادائیگی ایل ٹی سی کے نااہل غیر ذمہ دار افسران کی وجہ سے ہوئی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت زائد ادائیگی واپس لینے اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں عوام الناس کی سفری سہولیات میں اضافہ کے لیے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مزید نئی بسیں لانے کے لیے کوشاں ہے اور اس تناظر میں مختلف تجاویز پر غور جاری ہے لیکن باقاعدہ طور پر کسی بھی کمپنی سے کوئی معاہدہ زیر غور نہیں۔

(ب) جیسا کہ درج بالا جواب میں ایوان کو آگاہ کیا گیا ہے کہ نئی بسوں کے سلسلہ میں کوئی بھی معاہدہ نہیں ہوا۔ لہذا کسی بھی قسم کی تفصیل فراہم کرنے سے ادارہ قاصر ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے اور نہ ہی اس سوال میں کوئی صداقت ہے کہ ایل ٹی سی افسران / انتظامیہ کی طرف سے کسی بھی قسم کی کوئی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا گیا۔

(د) متعلقہ سوال کا جواب درج بالا جوابات کے عین مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)

بروز پیر 25 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

راولپنڈی: ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے فٹنس سر ٹیفیکیٹ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4086: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی میں بے شمار پبلک ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں مختلف روٹوں پر چل رہی ہیں جن کے پاس آر ٹی اے کی طرف سے فٹنس سر ٹیفیکیٹ نہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بے شمار Fake فٹنس سر ٹیفیکیٹ جاری کئے گئے ہیں جبکہ ان سے متعلق گاڑیوں کا وجود ہی نہیں ؟

(ج) سال 2013 اور 2014 میں متعلقہ ادارے نے کتنی گاڑیوں کے خلاف بغیر فٹنس سر ٹیفیکیٹ پر کارروائی کی اور کتنے فٹنس سر ٹیفیکیٹ جاری کئے جن سے متعلق گاڑیاں Exist ہی نہیں کرتیں ؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) راولپنڈی شہر میں بغیر فٹنس چلنے والی گاڑیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے محکمہ ٹرانسپورٹ کے فیلڈ سٹاف، ایم ایم پی آئی اور موٹر وہیکلز ایگزامینرز ایسی گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکلز آرڈیننس کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں اور ایسی گاڑیوں کے چالان کر کے ان گاڑیوں کو متعلقہ پولیس اسٹیشن میں بند کر دیا جاتا ہے اور جب تک گاڑی کو چھوڑا نہیں جاتا اور قبضہ میں لئے ہوئے کاغذات بھی واپس نہیں کئے جاتے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کسی بھی Fake گاڑی کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہ کیا گیا ہے۔

(ج) سال 2013 میں 5,693 اور سال 2014 میں 2,974 گاڑیوں کے خلاف فٹنس سرٹیفکیٹ نہ رکھنے کی بنیاد پر کارروائی عمل میں لائی گئی اور کسی ایسی گاڑی کو جو Exist نہ کرتی ہو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)

بروز پیر 25 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

راولپنڈی سے ٹیکسلا کی ویگن کے کرایہ سے متعقہ تفصیلات

*4087: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے راولپنڈی سے ٹیکسلا کا ویگن میں فی سواری کرایہ 40 سے 45 روپے مقرر ہے مگر کرایہ نامہ نہ تو اڈوں پر آویزاں ہے اور نہ ہی ویگنوں میں لگایا گیا ہے جس بناء پر مالکان ویگن فی کس کرایہ 60 سے 65 روپے وصول کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ویگن مالکان زائد کرایہ آر ٹی اے اہلکاروں کی ملی بھگت سے وصول کر رہے ہیں اگر نہیں تو سال 2014 میں کتنے ویگن مالکان کے خلاف زائد کرایہ لینے پر کارروائی کی گئی ہے؟

(ج) ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راولپنڈی تمام روٹوں پر چلنے والی ویگنوں سے منظور شدہ کرایہ کی پابندی یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی مقرر کردہ شرح کرایہ کے حساب سے کرایہ 37 روپے بنتا ہے۔ جس کے مطابق کرایہ نامہ جاری کیا گیا ہے تاہم اس روٹ پر زائد کرایہ کی وصولی اور کرایہ نامہ آویزاں نہ کرنے کی شکایات وصول ہوئی تھیں جس پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی گئی۔ حال ہی میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چلائی گئی سپیشل کمپین میں تمام

ٹرانسپورٹرز کو کرایہ نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں اور تمام اڈہ جات پر بھی کرایہ نامہ چسپاں کیے جا چکے ہیں اور زائد کرایہ وصول کرنے پر چالان کر کے جرمانے کیے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے سال 2014 میں (506) گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور دفتری اہلکاروں کے خلاف کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں متعلقہ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی یا ڈی سی او کو درخواست دی جا سکتی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راولپنڈی موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں دیئے گئے قوانین کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف اقدامات کرتی رہتی ہے اور اس عمل کو آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)

لاہور: موٹر سائیکل رکشہ کے لئے بنائے گئے اڈے و دیگر تفصیلات

*2504: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں موٹر سائیکل رکشہ (چنگ چی) کے اڈے کہاں کہاں قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ ڈرائیورز نے مختلف مقامات پر از خود اپنے اڈے قائم کر رکھے ہیں جس سے نہ صرف کاروبار بلکہ ٹریفک کے فلو میں بھی شدید رکاوٹ پڑتی ہے؟

(ج) حکومت نے صوبہ بھر میں چنگ چی رکشہ کے لئے مؤثر قانون سازی، چیکنگ، اڈوں کا قیام، ڈرائیورز کا معیار وغیرہ کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ امر قابل ذکر ہے کہ ادارہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور شہر اور گردونواح میں اربن ٹرانسپورٹ کو ریگولیٹ کرتا ہے جبکہ چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ اربن ٹرانسپورٹ کے زمرے میں نہیں آتا اور شہر بھر میں چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ غیر قانونی طور پر مختلف روٹس پر چلایا جا رہا ہے۔ لاہور شہر میں چنگ چی موٹر سائیکل رکشوں کے اڈے غیر قانونی طور پر قائم ہیں اور ان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ ڈرائیورز / مالکان نے مختلف مقامات پر از خود اپنے اڈے قائم کر رکھے ہیں جس سے نہ صرف کاروبار بلکہ ٹریفک کے بہاؤ میں بھی شدید رکاوٹ ہے مزید یہ کہ چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ ایک خطرناک سواری ہے جس کی وجہ سے کئی حادثات رونما ہو چکے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ تقریباً شہر بھر میں اس وقت ہزاروں لوگوں کا روزگار چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ سے وابستہ ہے اور حکومت اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بہتر لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے۔

(ج) لاہور شہر میں ان غیر قانونی چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ کی روک تھام کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، سٹی ٹریفک پولیس، سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، عوامی نمائندگان اور میڈیا کے عہدیداران پر مشتمل ہے۔ کمیٹی ممبران نے مشترکہ طور اپنی سفارشات مرتب کر کے اعلیٰ سطحی کمیٹی کے سپرد کر دی ہیں جس کی منظوری کے بعد شہر بھر میں چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ کے لیے اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔ مزید یہ کہ اس پالیسی کو ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ صوبہ بھر کے دوسرے شہروں میں بھی نافذ العمل کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2014)

صوبہ بھر میں قومی اخبارات سے متعلقہ تفصیلات

*5347: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں چھپنے والے قومی اخبارات کی کل کتنی تعداد ہے نیز ان اخبارات میں کل کتنے اردو اور کتنے انگریزی کے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب کے اضلاع میں آنے والی اسامیوں کے اشتہارات لاہور سے چھپنے والے اخبارات میں بھی دیئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں علاقائی سطح پر بھی اخبارات چھپتے ہیں اگر ہاں تو کون کونسے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف)صوبہ پنجاب میں شائع ہونے والے قومی اخبارات کی کل تعداد 41 ہے ان میں 29 اردو اور 12 انگریزی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جنوبی پنجاب کے اضلاع کی اسامیوں کے اشتہارات لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو بھی بوقت ضرورت دیئے جاتے ہیں مگر صرف ان اسامیوں کے اشتہارات لاہور کے اخبارات کو دیئے جاتے ہیں جو ان انگریزی اخبارات میں بھی شائع ہونا ضروری ہوتے ہیں یا جن اسامیوں پر پنجاب کا ڈومیسائل چاہیے ہوتا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں علاقائی سطح پر بھی اخبارات شائع ہوتے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2015)</u>

<u>بہاولپور اور لاہور میں موٹر وہیکل ایگزامینیشن برانچ میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2506: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور اور لاہور میں موٹر وہیکل ایگزامینیشن برانچ میں موٹر وہیکل ایگزامینرز کی تعداد کیا ہے ان کی کیا تعلیمی قابلیت ہے؟

(ب) موٹر وہیکل ایگزامینرز کے پاس گاڑیوں کے معائنہ کے لئے کون کون سے آلات ہیں کیا ہر گاڑی کا معائنہ کر کے تحریری رپورٹ درج کر کے ریکارڈ رکھا جاتا ہے کسی غلط ایگزامینیشن رپورٹ کی صورت میں اپیل / قانونی طریقہ کار اور تلافی کا کیا ذریعہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس دفتر کے اہل کار روزانہ ہزاروں روپے رشوت وصول کرتے ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے وہ کوئی بھی کمرشل گاڑی بغیر رشوت وصول کیے پاس نہیں کرتے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) دفتر موٹر وہیکل ایگزامینر بہاولپور میں ایک موٹر وہیکل ایگزامینر کام کر رہا ہے جس کا نام صمد قریشی ہے اور اس کی تعلیمی قابلیت Diploma in Auto & FORM MACHINARY ہے جبکہ ایم وی ای دفتر لاہور میں تین موٹر وہیکل ایگزامینر کام کر رہے ہیں جن کے نام اور تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے:۔

1۔ امتیاز احمد باجوہ B-Tech

2۔ مستنصر علی گوندل Diploma in Auto & Diesel

3۔ اعجاز احمد بٹ B-Tech

(ب) پنجاب کے تمام موٹر وہیکل ایگزامینرز کے پاس فی الوقت NOICE METER اور PIT IRON RAMP آلات موجود ہیں جن کی مدد سے گاڑی کی فٹنس چیک کی جاتی ہے جبکہ ہر گاڑی کی فزیکل فٹنس چیک کر کے ہر متعلقہ گاڑی کی درخواست بنوائی جاتی ہے پھر ڈے بک اور CFX رجسٹر میں بھی اس کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں ضلع کی سطح پر متعلقہ ڈی سی او جو کہ چیئرمین ڈی آر ٹی اے بھی ہوتا ہے اور سیکرٹری ڈی آر ٹی اے کو درخواست دی جا سکتی ہے اور صوبائی سطح پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ اور سیکرٹری پنجاب پی ٹی اے کو درخواست دی جا سکتی ہے جو کہ قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جز (ب) میں بیان کیا جا چکا ہے کہ کسی بھی شکایت کی صورت میں متعلقہ مجاز اتھارٹیز میں سے کسی کو بھی شکایت کی جا سکتی ہے جو کہ قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2014)</u>

<u>گوجرانوالہ: آڈیٹوریم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5476: <u>چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں شیخوپورہ روڈ پر Auditorium for Gujranwala Arts Council کی تعمیر کی جارہی ہے تو مذکورہ Auditorium کی تعمیر کا آغاز کب کیا گیا اور کب تک مکمل کر دیا جائے گا؟

(ب)مذکورہAuditoriumکی تعمیر پر کل کتنی لاگت آئے گی، تفصیل فراہم کی جائے؟
(ج)مذکورہAuditoriumکی تعمیر کا تخمینہ کتنی بارReviseکیا گیا؟
(د)مذکورہAuditoriumکتنے رقبہ پر محیط ہے نیزاس کے کورڈایریا کی تفصیل سے معززایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی17دسمبر2014تاریخ ترسیل13فروری2015)

جواب

وزیرِاطلاعات وثقافت

(الف)آڈیٹوریم گوجرانوالہ آرٹس کونسل کی تعمیر کا آغاز08۔2007سے کر دیا گیا ہے اس آڈیٹوریم کی تعمیر16۔2015میں مکمل ہو جائے گی۔
(ب)آڈیٹوریم کی تعمیر پر لاگت کا تخمینہ131.502Millionرکھا گیا ہے۔آڈیٹوریم کے حوالے

سے منظوری مورخہ2009۔06۔01بذریعہ2009۔06۔Letter Dated01

No.SOP(INF)105-18/2003ہوئی جس پر آڈیٹوریم کا ابتدائی تخمینہ

(Cap:73.327 Million)منظور ہوا بعداز تخمینہReviseکے لیے بھیجا گیا جس کی لاگت

131.502 Millionہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Rev. 36.102 Million

<u>Cap. 95.400 Million</u>

Total Rs.131.502 Million

(ج) تخمینہ صرف ایک بار ہیReviseکیا گیا ہے۔

(د) گوجرانوالہ آرٹس کونسل کا کل رقبہ8کنال پر محیط ہے جس میں13381سکیئر فٹ کورڈایریا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب13مئی2015)</u>

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*3201: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشن ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلیٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

*5477: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل اور اس کی ڈویژنل آرٹس کونسلز کے ملازمین کو ابھی تک سروس اسٹرکچر نہیں دیا گیا ہے ان ملازمین کو کب تک سروس اسٹرکچر دے دیا جائے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل اور اس کی ڈویژنل آرٹس کونسلز کے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد ماہانہ بنیادوں پر پینشن کا حق نہ ہے ان کو یہ حق کب تک دے دیا جائے گا؟

(ج) پنجاب آرٹس کونسل اور اس کی ڈویژنل آرٹس کونسلز کے ملازمین سے جو رقم (CPE) Contributing Provident fund کی مد میں کاٹی جاتی ہے وہ رقم کہاں پر Invest کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کا قیام مجریہ ایکٹ 1975 کے تحت عمل میں ہوا پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ تاحال پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کے لیے سروس اسٹرکچر نہیں ہے آئندہ پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کے منعقد ہونے والے اجلاس میں سروس اسٹرکچر کا مسودہ برائے منظوری پیش کر دیا جائے گا۔

(ب) پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کو پینشن کی سہولت میسر نہیں ہے تاہم C.P Fund کی سہولت میسر ہے آئندہ پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کے منعقد ہونے والے اجلاس میں پینشن کو بطور نکاتی ایجنڈا مسودہ میں شامل کر دیا جائے گا۔

(ج) پنجاب آرٹس کونسل C.P Fund کی رقم جس میں ملازمین کی تنخواہ سے 10 فیصد کے حساب سے کاٹی جانے والی رقم اور 10 فیصد کے حساب سے کونسل کی طرف سے دی جانے والی رقم شامل ہوتی ہے گورنمنٹ کے منظور شدہ بنک میں Invest کرتی ہے اس کے لیے پانچ Scheduled Banks سے منافع کی شرح طلب کی جاتی ہے جو بنک اس وقت زیادہ شرح منافع پیش کرتا ہے اس بنک میں مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد C.P Fund کی رقم کو Invest کیا جاتا ہے۔ اس وقت یہ رقم درج ذیل بنکوں میں زیادہ شرح منافع کی بنیاد پر Invest کی گئی ہے۔

1۔ دا بنک آف پنجاب، مین برانچ، لاہور

2۔ دا بنک آف پنجاب، شادمان برانچ، لاہور

3۔ دا نیشنل بنک آف پاکستان، ریجنل آفس، مسلم ٹاؤن، لاہور

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2015)

چنگ چی رکشہ کے لئے ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ کا مسئلہ

*5628: میاں محمد شعیب اویسی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا چنگ چی رکشہ کو چلانے کے لئے ڈرائیورنگ لائسنس اور روٹ پرمٹ حاصل کرنا لازمی ہے؟

(ب) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اکثر چنگ چی رکشہ ڈرائیور انڈر ایج ہوتے ہیں اور ان کے پاس ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ نہیں ہوتے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی رکشہ جات ہائی وے کی تحویل میں بڑی سڑکوں پر بھی چل رہے ہیں جس کی وجہ سے اکثر جان لیوا حادثات رونما ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت چنگ چی رکشہ کو ہائی ویز پر چلانے پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں ہر قسم کی پبلک سروس وہیکل بشمول چنگ چی رکشہ کو چلانے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔

(ب) حکومتی سطح پر اس قسم کی بے قاعدگیوں کو روکنے کے لئے ٹریفک پولیس کا عملہ شب و روز چیکنگ کرتا رہتا ہے اور کسی قسم کی بھی بے قاعدگی کی صورت میں ڈرائیور و مالک گاڑی کو موٹر وہیکل رولز کے تحت Prosecute کیا جاتا ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ چنگ چی رکشہ کو سال 2005 سے پانچ بڑے شہروں لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد اور ملتان میں چلنے پر پابندی ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے اور پابندی کے باوجود ان پانچ بڑے شہروں میں بھی موٹر سائیکل رکشہ ناجائز طور پر چل رہے ہیں اور باقی جن اضلاع میں یہ چل رہے ہیں ان اضلاع میں ہر قسم کے موٹر سائیکل رکشہ / چنگ چی کو متعلقہ ضلع کی اتھارٹی علاقہ کی مناسبت سے مخصوص روٹ پر چلنے کی اجازت دیتی ہے اور اس مخصوص راستے کے علاوہ موٹر سائیکل رکشہ / چنگ چی چلانے پر اس کا چالان / بند کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ان موٹر سائیکل رکشوں / چنگ چی کے لئے تمام بڑی شاہراہوں اور ہائی ویز وغیرہ پر چلنے پر پابندی ہے اس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کو بھی ہدایات جاری کر دی ہیں کہ ناجائز چلنے والے موٹر سائیکل رکشہ اور موٹر کیب رکشہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے کیونکہ ملکی قوانین کے

مطابق نیشنل ہائی ویز اتھارٹی اور ٹریفک پولیس کا عملہ ہر قسم کی ٹرانسپورٹ خواہ وہ موٹر سائیکل رکشہ ہو یا کوئی دوسری ٹرانسپورٹ ہو، کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔اس لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس سوال کا جواب پہلے ہی جزو(ج) میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26اگست 2015)

لاہور میوزیم کے نوادرات سے متعلقہ تفصیلات

*6572: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میوزیم میں نوادرات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ان نوادرات کو یہاں کس طریق کار کے تحت رکھا گیا ہے؟

(ج)اس میوزیم میں Reservers کی کل تعداد کتنی ہے؟

(د)ان Reserver کی Restoration and conversion کا کام کب شروع ہوا تھا اور کب مکمل ہونا تھا اب تک کتنا کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(ہ)Restoration and conversion کی وجہ سے نوادرات کہاں محفوظ ہیں؟

(و)اس میوزیم میں کتنے ڈی ایم جی افسران تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21اپریل 2015تاریخ ترسیل 30جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں کرایہ کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

*6146: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)تیل کی قیمتوں میں حالیہ کمی کے بعد صوبہ بھر میں لانگ روڈ اور اربن روٹ پر چلنے والی بسوں / ویگنوں کے کرایوں میں کتنی کمی کی گئی، یہ کمی کس شرح سے ہوئی اور تیل کی قیمت کتنی کم ہوئی؟

(ب)کیا کرایوں میں کمی کا عملی فائدہ عوام الناس کو ہوا ہے؟

(ج)یکم جنوری 2015 سے اب تک کرایوں میں کمی نہ کرنے پر کتنا جرمانہ بسوں / ویگنوں سے وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 26فروری 2015تاریخ ترسیل 11مئی 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جو کمی لانگ روٹ پر کی گئی اس کی شرح درج ذیل ہے۔

کمی سے پہلے فی کلومیٹر	کمی کے بعد فی کلومیٹر	کمی کی شرح
پکا روڈ 0.84 پیسہ	0.79 پیسہ	5.95%
کچا روڈ 0.88 پیسہ	0.83 پیسہ	5.68%
پہاڑی روڈ 0.93 پیسہ	0.87 پیسہ	6.45%

اس کے علاوہ جو کمی اربن روٹس پر کی گئی اس کی شرح درج ذیل ہے

1۔ ڈیزل بسوں کی مد میں ایک روپیہ سے لے کر دو روپے تک مدوائز کمی کی گئی

2۔ پٹرول سے چلنے والی بسوں اور ویگنوں کی مد میں ایک روپے سے لے کر سات روپے تک کی کمی مدوائز کی گئی

کرایوں میں کمی کی شرح اور پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی درج ذیل ہے۔

پرانی قیمت	نئی قیمت	کمی
پٹرول 84.53 روپے	78.28 روپے	6.25 روپے
ڈیزل 94.09 روپے	86.23 روپے	7.86 روپے

(ب) کرایوں کی کمی کا عملی طور پر عوام الناس کو بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ کرایوں میں نمایاں کمی کے باعث عوام کو مالی فائدہ ہوا اور انکے سفری اخراجات میں نمایاں کمی آئی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر کرایوں پر سخت عمل درآمد کے باعث عوام کو سہولت ملی جس پر وہ وزیر اعلیٰ کے بے حد مشکور ہیں۔

(ج) یکم جنوری 2015ء سے 25.08.2015 تک کرایوں میں کمی نہ کرنے والی بسوں / ویگنوں کے مالکان سے مبلغ۔ /43,736,372 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ روزانہ کی بنیاد پر کئے گئے اقدامات کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2015)

پنجاب آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

***6573: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیراطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کے تحت کتنی آرٹ کونسلز کہاں کہاں چل رہی ہیں ؟

(ب) پنجاب آرٹس کونسل کی آمدن کے ذرائع کیا ہیں ؟

(ج) پنجاب آرٹس کونسل کے کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے ؟

(د) پنجاب آرٹس کونسل صوبہ میں آرٹ کی ترقی وترویج کے لئے کیااقدامات اٹھارہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال: قائم شدہ بس سٹینڈز کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

***6270: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیرٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) ضلع ساہیوال سٹی میں کتنے سرکاری اور پرائیویٹ بس اور ویگن سٹینڈز قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے یہ کس کس کلاس کے ہیں اور ان سٹینڈز پر مسافروں کے لئے کن سہولیات کی فراہمی کو لازمی قرار دیا جاتاہے، کیاکسی بس ویگن سٹینڈ کو سہولیات کی عدم فراہمی پر اجازت نامہ منسوخ کیا گیااور سہولیات کی لازمی فراہمی کی نگرانی کے لئے کیاانتظام ہے ؟

(ب) پرائیویٹ بس ویگن سٹینڈ ہولڈر ہر بس ویگن سے فی پھیرہ کتنی اڈہ فیس وصول کرنے کا مجاز ہے اور کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ بس، ویگن سٹینڈ مقررہ اڈہ فیس سے کئی کئی گنازیادہ اڈہ فیس وصول کرتے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیرٹرانسپورٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں تین سرکاری جنرل بس اسٹینڈز کی منظوری دی گئی ہے اور انیس (19) ڈی کلاس ویگن اسٹینڈز منظور کیے گئے ہیں۔ سرکاری اسٹینڈز سی کلاس اور پرائیویٹ اسٹینڈز ڈی کلاس ہیں۔ تمام اسٹینڈز پر مسافروں کو پانی، انتظار گاہ زنانہ اور مردانہ، مسجد، واش روم زنانہ ومردانہ کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ تمام اسٹینڈز پر سہولیات موجود ہیں اس وجہ سے کسی اسٹینڈ کو منسوخ نہ کیا گیا۔ نگرانی کے لیے ٹرانسپورٹ سب انسپکٹر اور موٹر وہیکل ایگزامینر کو مقرر کیا گیا ہے جو روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کرتے ہیں۔

(ب)ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی پرائیویٹ ڈی کلاس ویگن اسٹینڈ کی فیس مقرر نہ کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2015)

فیصل آباد ڈویژن سے شائع ہونے والے اخبارات ورسائل سے متعلقہ تفصیلات

*6583: میاں طاہر: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد ڈویژن سے کون کونسے روزنامہ، ہفتہ روزہ، ماہانہ اور ششماہی وسالانہ اخبارات ورسائل شائع ہوتے ہیں ان کے نام اور یہ کہاں کہاں سے نکل رہے ہیں؟

(ب) ان کو سال 14۔2013 اور 15۔2014 کے دوران کتنی رقم کے سرکاری اشتہارات دیئے گئے؟

(ج) کتنی رقم حکومت نے ان اشتہارات کی ادا کی ہے اور کتنی رقم ادا کرنی ہے؟

(د) اگر حکومت کو ان اخبارات ورسائل کی بے قاعدگیوں کے خلاف کارروائی کا اختیار حاصل ہے تو کس قاعدہ و قانون کے تحت؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 2 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*6584: میاں طاہر: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ اطلاعات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان میں کتنی اسامیاں منظور شدہ، عہدہ، گریڈ کی ہیں کتنی پر اور کتنی خالی کب سے ہیں؟

(ج) اس محکمہ کے اغراض ومقاصد کیا ہیں اور اس کی آمدن کے ذرائع کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 2 جون 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ اطلاعات حکومت پنجاب کا ایک ڈویژن آفس کمشنر کمپلیکس میں قائم ہے جبکہ اس کے ماتحت مندرجہ ذیل ضلعی دفاتر کام کر رہے ہیں۔

ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، جھنگ

ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، ٹوبہ ٹیک سنگھ

(ب) فیصل آباد ڈویژن آفس میں 29 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 24 اسامیاں پر اور 5 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈویژنل دفتر فیصل آباد محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے ماتحت اپنے فرائض انجام دیتا ہے جس کا بنیادی فرض ضلعی انتظامیہ کو صحافتی اعتبار سے سہولیات فراہم کرنا ہے۔

1۔ حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کیئے گئے اقدامات کو اجاگر کرنا۔

2۔ ڈویژنل دفتر فیصل آباد صحافی حضرات کو ایکریڈیٹیشن کارڈ کے اجرا کے ضمن میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

3۔ ڈویژنل دفتر فیصل آباد نے متعدد بار ضلعی انتظامیہ دیگر عہدہ داران اور فیصل آباد پریس کلب کے مابین میٹنگز کا انعقاد ممکن بنایا اور بہتر تعلقات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

4۔ اہم شخصیات کی آمد کے موقع پر صحافی حضرات کو کئی مرتبہ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی گئی جس کے باعث سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ ممکن ہو سکا۔

5۔ سرکاری محکموں کے متعلق خبروں کا اجراء اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے کے سلسلے میں معاونت فراہم کی گئی۔

6۔ مزید یہ کہ محکمہ کی آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اگست 2015)

الحمراء آرٹس کونسل میں فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6684: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) الحمراء آرٹ کونسل لاہور کی تزئین وآرائش کے لیے سال 14-2013 میں کتنا فنڈز دیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فنڈز دینے کے باوجود الحمراء آرٹ کونسل کے ہالز، رومز اور واش رومز کی حالت انتہائی خراب ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت الحمراء آرٹ کونسل کے ان آفیسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جنہوں نے کام تسلی بخش نہیں کروایا اور فنڈز میں خورد برد کی، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

26 اگست 2015ء — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 28اگست 2015 محکمہ ٹرانسپورٹ اور اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ملک تیمور مسعود	1026۔1028۔4086۔4087
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2501۔2504۔2506
3	میاں خرم جہانگیر وٹو	3202۔3201
4	محترمہ نگہت شیخ	5347
5	چودھری اشرف علی انصاری	5476۔5477
6	میاں محمد شعیب اویسی	5628
7	محترمہ فائزہ احمد ملک	6572۔6573
8	جناب احسن ریاض فتیانہ	6146
9	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	6270
10	میاں طاہر	6583۔6584
11	ڈاکٹر نوشین حامد	6684